لُقْمٰن

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ ج	الٓمّٓ۔
تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿٢﴾ لا	یہ آیات ہیں پر حکمت کتاب کی۔
هُدًى وَّ رَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٣﴾ لا	ہدایت اور رحمت ہے نیکوکاروں کے لئے۔
الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿٤﴾ ط	وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہی ہیں آخرت پر جو یقین رکھتے ہیں۔
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿٥﴾	یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی طرف سے اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔
وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ	اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو خریدلاتا ہے

الۡحَدِیۡثِ لِیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ٭ۖ وَّ یَتَّخِذَہَا ہُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ﴿۶﴾	بیہودہ حکایتیں تاکہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے بغیر علم کے اور بنائے اسے مذاق ۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے عذاب ہے ذلت والا ۔
وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِ اٰیٰتُنَا وَلّٰی مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡہَا کَاَنَّ فِیۡۤ اُذُنَیۡہِ وَقۡرًا ۚ فَبَشِّرۡہُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۷﴾	اور جب پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے ہماری آیات تو رخ پھیر لیتا ہے تکبر سے گویا کہ نہیں سنا انکو ۔ جیسے کہ اسکے کانوں میں بہرا پن ہے تو خوشخبری سنا دو اسکو دردناک عذاب کی ۔
اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ جَنّٰتُ النَّعِیۡمِ ۙ﴿۸﴾	یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال انکے لئے باغ ہیں نعمت کے ۔
خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقًّا ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۹﴾	رہیں گے ہمیشہ ان میں ۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے ۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ۔
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَہَا وَ اَلۡقٰی فِی الۡاَرۡضِ رَوَاسِیَ اَنۡ تَمِیۡدَ بِکُمۡ وَ بَثَّ فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ دَآبَّۃٍ ؕ وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنۡۢبَتۡنَا	پیدا کیا اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم جنکو ۔ اور ڈال دیئے زمین میں پہاڑ تاکہ نہ ڈولنے لگے تمکو لیکر اور پھیلا دیئے اس میں ہر طرح کے جاندار ۔ اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی پھر اگائیں اس میں ہر قسم کی

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿١٠﴾	عمدہ چیزیں۔
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ ط فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ط بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ع ﴿١١﴾	یہ تخلیق ہے اللہ کی تو دکھاؤ مجھے کہ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے جو اس کے سوا ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ط وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿١٢﴾	اور یقیناً عطا کی ہم نے لقمان کو حکمت کہ شکر کر اللہ کا۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو بس وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی لئے۔ اور جس نے ناشکری کی تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔
وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ ط يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿١٣﴾	اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو اور وہ اسکو نصیحت کر رہا تھا اے میرے بیٹے نہ شریک کرنا اللہ کے ساتھ۔ یقیناً شرک ظلم عظیم ہے۔
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسٰنَ بِوَالِدَيْهِ ج حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ ط اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ	اور تاکید کی ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں۔ اٹھائے رکھتی ہے جسے اسکی ماں تکلیف پر تکلیف سے اور دودھ چھڑانا ہوتا ہے اس کا دو برس میں کہ شکر کرتا رہ میرا

اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾	اور اپنے والدین کا۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔
وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا٘ وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	اور اگر وہ دونوں زور ڈالیں تجھ پر اسکا کہ تو شریک کرے میرے ساتھ وہ نہیں ہے تجھے جس کا کچھ علم تو نہ کہا ماننا ان دونوں کا۔ اور ساتھ دینا دونوں کا دنیا میں اچھی طرح۔ اور پیروی کرنا راستے کی اسکے جو رجوع کرے میری طرف۔ پھر میری طرف تمکو لوٹ کر آنا ہے تو تمکو آگاہ کر دوں گا وہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔
یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾	اے میرے بیٹے بیشک اگر ہو کچھ وزن میں برابر رائی کے دانے کے پھر ہو وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں لے آئیگا اسکو اللہ۔ بیشک اللہ باریک بین ہے خبردار ہے۔
یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾	اے میرے بیٹے قائم کر نماز اور حکم دے نیک کام کا اور منع کر برائی سے اور صبر کر اس پر جو مصیبت تجھ پر پڑے۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾	اور نہ پھلا اپنے گال لوگوں کے سامنے اور نہ چل زمین میں اکڑ کر۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتا کسی اترانے والے شیخی خورے کو۔
وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾	اور اعتدال اختیار کر اپنی چال میں اور نیچی رکھ اپنی آواز ۔ بیشک آوازوں میں سب سے ناپسندیدہ گدھے کی آواز ہے۔
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور پوری کر دی ہیں تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی ۔ اور لوگوں میں وہ ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کے بارے میں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے۔
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اسکی جو نازل فرمایا ہے اللہ نے ۔ کہتے ہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اسی کی ہم نے پایا جس پر اپنے باپ دادوں کو۔ بھلا اگرچہ شیطان بلاتا ہو

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿٢١﴾

انکو دوزخ کے عذاب کی طرف ۔

وَمَنۡ يُّسۡلِمۡ وَجۡهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَ هُوَ مُحۡسِنٌ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ ﴿٢٢﴾

اور جو فرمانبردار کر دے اپنے آپکو اللہ کے سامنے اور وہ ہو نیکوکار تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک کڑا بہت مضبوط ۔ اور اللہ کی طرف ہے انجام سب کاموں کا ۔

وَ مَنۡ كَفَرَ فَلَا يَحۡزُنۡكَ كُفۡرُهٗ ؕ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ فَنُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿٢٣﴾

اور جو کفر کرے تو نہ غمناک کر دے تمہیں اس کا کفر ۔ ہماری طرف انکو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم جتا دیں گے انکو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ۔ بیشک اللہ واقف ہے دلوں کی باتوں سے ۔

نُمَتِّعُهُمۡ قَلِيۡلًا ثُمَّ نَضۡطَرُّهُمۡ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿٢٤﴾

ہم پہنچائیں گے انکو فائدہ تھوڑا سا پھر مجبور کر کے لیجائیں گے انہیں عذاب شدید کی طرف ۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٥﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو ضرور بول اٹھیں گے کہ اللہ نے ۔ کہدو کہ تمام حمد اللہ کے لئے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ بیشک اللہ ہی بے نیاز لائق حمد ہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

اور اگر یہ کہ جتنے زمین میں درخت ہیں قلم ہوجائیں اور سمندر اسکی سیاہی۔ اسکے بعد سات اور سمندر تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں ۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾

نہیں تمہارا پیدا کرنا اور نہ دوبارہ اٹھانا مگر جیسے ایک شخص کا ۔ بیشک اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا ۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

کیا نہیں تم نے دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج اور چاند کو۔ ہر ایک چل رہا ہے ایک وقت مقرر تک اور یہ کہ اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور یہ کہ جس

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۳۰

کو وہ پکارتے ہیں اسکے سوا وہ باطل ہے۔ اور
یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ بڑائی والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوْرٍ ۳۱

کیا نہیں تم نے دیکھا کہ کشتی چلتی ہے سمندر
میں مہربانی سے اللہ کی ۔ تاکہ وہ تمکو دکھائے
اپنی کچھ نشانیاں ۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں
ہر اس شخص کے لئے جو صبر کرنے والا شکر
کرنے والا ہے۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا
نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ ۳۲

اور جب چھا جاتی ہے ان پر موج سائبانوں کی
طرح۔ پکارنے لگتے ہیں اللہ کو خالص کرکے
اسکے لئے عبادت۔ پھر جب وہ انکو نجات دیتا
ہے خشکی کی طرف تو ان میں کوئی میانہ رو
رہتا ہے۔ اور نہیں انکار کرتا ہماری نشانیوں سے
مگر ہر وہ شخص جو عہد شکن ناشکرا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا
يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫
وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

اے لوگو ڈرو اپنے رب سے اور خوف کرو اس
دن کا کہ نہ کچھ کام آئے باپ اپنے بیٹے کے
اور نہ اولاد ہی کچھ کام آسکے اپنے باپ کے

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۫ وقفة وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿٣٣﴾	کچھ بھی۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس نہ ڈالے دھوکے میں تم کو دنیا کی زندگی ۔ اور نہ فریب دے تمہیں اللہ کے بارے میں فریبی۔
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَّمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿٣٤﴾ ع	یقیناً اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم۔ اور وہی برساتا ہے بارش۔ اور وہی جانتا ہے جو رحموں میں ہے۔اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کام وہ کرے گا کل ۔ اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔